



## سوال

(259) جمعہ کی اذان نمبر کے قریب دی جائے یا مسجد کے دروازے پر؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ کی اذان نمبر کے قریب دی جائے یا مسجد کے دروازے پر؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داؤد میں 'علی باب المسجد' کی تصریح ہے، کہ اذان خطبہ جمعہ کی مسجد کے دروازے کے پاس کسی جائے لیکن یہ روایت مدلس راوی محمد بن اسحاق کے عنعنہ کی بناء پر قابل استدلال نہیں۔ "مسند احمد" کی جس روایت میں سماع کی تصریح ہے، اس میں 'علی باب المسجد' کے الفاظ نہیں۔ لہذا نمبری اذان جو نسی موزوں جگہ پر دی جائے درست ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: فتاویٰ اہل حدیث (۳۸۸، ۲/۳۸۶) شیخنا محدث روپڑی رحمہ اللہ تعالیٰ

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 241

محدث فتویٰ